## 45669 ـ كيا گاڑى كے حادثہ ميں فوت ہونے والے شخص كو شھيد شمار كيا جا ئےگا ؟

**سوال**

كيا گاڑى كے حادثہ ميں ہلاك ہونے والے شخص كو شہيد شمار كيا جائےگا ؟

**پسندیدہ جواب**

الحمد للہ.

گاڑى كے حادثہ كے نتيجہ ميں فوت ہونے والے شخص كا دو حالتوں ميں شہيد شمار ہونا ممكن ہے:

پہلى حالت:

جب وہ پيٹ سے خون پہنے كى صورت ميں فوت ہو، جسے المبطون يعنى پيٹ كى بيمارى سے فوت ہونے والا كہا جاتا ہے، چاہے وہ گاڑى ميں ہو، يا پيدل چل رہا ہو، يا كھڑا ہو اور اسے گاڑى كچل دے، بعض اہل علم كا قول ہے كہ المبطون وہ ہے جو پيٹ كى بيمارى سے فوت ہو.

ابو ہريرہ رضى اللہ تعالى عنہ بيان كرتے ہيں كہ رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے فرمايا:

" شہيد پانچ قسم كے ہيں: مبطون يعنى پيٹ كى بيمارى سے مرنے والا، اور غرق ہونے والا، اور دب كر ہلاك ہونےوالا، اور فى سبيل اللہ شہيد ہونے والا "

صحيح بخارى حديث نمبر ( 27674 ) صحيح مسلم حديث نمبر (1914)

اور ايك روايت ميں يہ الفاظ زيادہ بھى ہيں:

" سل كى بيمارى والا "

اور " حمل والى عورت"

ديكھيں: جامع ترمذى حديث نمبر ( 1846 ) سنن ابو داود حديث نمبر ( 3111 ) سنن ابن ماجۃ حديث نمبر ( 2803 ).

امام نووى رحمہ اللہ تعالى كہتے ہيں:

مطعون وہ شخص ہے جو طاعون كى بيمارى سے فوت ہو، جيسا كہ ايك دوسرى روايت ميں ہے:

" طاعون ہر مسلمان كے ليے شہادت ہے"

اور المبطون: پيٹ كى بيمارى يعنى اسہال اور پيچش كى بيمارى والا شخص ہے.

قاضى رحمہ اللہ تعالى كہتے ہيں: اور ايك قول يہ بھى ہے كہ: جسے اپھارا اور پيٹ پھولنے كى بيمارى ہو.

اور ايك قول يہ ہے: جسے پيٹ كى بيمارى ہو.

اور ايك قول يہ بھى ہے: جو شخص مطلقا كسى بھى پيٹ كى بيمارى سے فوت ہو.

الغرق: وہ شخص جو پانى ميں ڈوب كر فوت ہو جائے.

صاحب الهدم: وہ شخص كو كسى چيز كے نيچے دب كر فوت ہو.

صاحب ذات الجنب: يہ معروف بيمارى ہے: اندر كى جانب ايك زخم سا ہوتا ہے جس كى بنا پر موت واقع ہو.

الحريق: وہ شخص كو آگ سے جل كر فوت ہو جائے.

المراة تموت بجمع: ايك قول ہے كہ: عورت حمل كى بنا پر اپنے پيٹ ميں بچہ ليے ہوئے فوت ہو جائے.

اور ايك قول يہ بھى ہے كہ: كنوارى، ليكن پہلا قول صحيح ہے.

ديكھيں: شرح مسلم للنووى ( 13 / 63 ).

دوسرى حالت:

تصادم اور حادثہ كى بنا پر موت واقع ہو جائے، چاہے گاڑى كے اندر يا گاڑى سے باہر موت واقع ہو، يہ صاحب ہدم يعنى نيچے آكر ہلاك ہونے والے كے مشابہ ہے، جو سابقہ حديث ميں مذكور ہے.

مستقل فتوى كميٹى كے علماء كرام سے سوال كيا گيا:

بعض لوگ كہتے ہيں:

جو شخص گاڑى كے حادثہ ميں فوت ہو جائے وہ شہيد ہے، اور اسے شہيد كا اجروثواب حاصل ہوتا ہے، تو كيا يہ بات صحيح ہے كہ نہيں؟

کمیٹی کے علماء کرام کا جواب تھا:

ہم امید رکھتے ہیں کہ وہ شھید ہے؛ کیونکہ یہ منہدم ہونے والے چیز کے نیچے دب کر ہلاك ہونے والے مسلمان شخص کے مشابہ ہے، اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے صحیح حدیث میں ثابت ہے کہ آپ نے اسے شھید قرار دیا.

دیکھیں: فتاوی اللجنۃ الدائمۃ للبحوث العلمیۃ والافتاء ( 8 / 375 ).

اور اللہ تعالی کا فضل بڑا وسیع ہے، ہم امید کرتے ہیں کہ یہ شہید ہے، لیکن ہم یقینا نہیں کہتے اور نہ ہی بالجزم اسے شہید قرار دیتےہیں.

اللہ تعالی سے ہماری دعا ہے کہ وہ ہم سب کا خاتمہ بہتر بالخیر کرے، اور ہمیں بری موت سے بچا کر رکھے.

واللہ اعلم .